© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم کے شب وروز

**حضرت مولانا عبدالمعید باچا صاحبؒ بام خیل کا سانحہ ارتحال:** گزشتہ ۲۷رجون کو دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی مخلص مشہور علمی اور روحانی خانوادے کے چشم وچراغ درویش صفت اور فقیر منش شخصیت حضرت مولانا عبدالمعید باچا صاحب بام خیل ضلع صوابی انتقال فرما گئے۔ اس سے پہلے آپکے بھائی حضرت مولانا عبدالمتین باچا صاحب گزشتہ سال انتقال کر گئے تھے'ان دونوں کا آپس میں تعلق وربط انتہائی قابل رشک تھا' اکثر ایک ساتھ بیٹھتے اور نماز کیلئے اکٹھے مسجد کو تشریف لے جاتے' اور آپسمیں علمی گفتگو میں مصروف رہتے' اسی طرح انکے صاحبزادوں کے درمیان بھی یہی تعلق قائم رہا۔ اکثر لوگ ان پر سگے بھائیوں کا گمان کرتے۔ مرحوم کا سانحہ ارتحال اس دور قحط الرجال میں بہت بڑا خسارہ ہے۔ آپکی وفات سے علمی اور روحانی دنیا میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہے' مرحوم نے اپنی حیات مستعار کا اکثر حصہ حرمین شریفین میں گزارا۔ زندگی کے آخری ایام میں جب آپکی صحت جواب دے گئی اور چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تب آپ وطن تشریف لائے اور یہاں پر جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔ آپ گونا گوں صفات حمیدہ کے مالک تھے' سادگی کا مرقع اور تکلف وتصنع سے کوسوں دور۔ آپکے صاحبزادہ جناب مولانا عبدالحی باچا صاحب جو کہ آجکل رابطہ عالم اسلامی میں اعلیٰ آفیسر ہیں اور اسی طرح آپکے بھتیجے جناب مولانا عبدالحی باچا صاحب ڈسٹرکٹ خطیب ضلع صوابی' جناب حکیم مولانا عبدالمغنی باچا صاحب اور اسی طرح حکیم مولانا عبدالبر باچا صاحب' یہ تمام حضرات دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء ہیں' حضرت شیخ الحدیثؒ اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کیساتھ اس عظیم خانوادے کا دیرینہ تعلق اور رشتہ رہا ہے۔ آپکے جنازہ اور تعزیت میں حضرت مولانا انوارالحق صاحب' نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اور دیگر اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ ادارہ مرحوم کے تمام پسماندگان نصوص مولانا عبدالحی باچا صاحب حقانی و مولانا عبدالحیٔ باچا صاحب حقانی کیساتھ اس عظیم سانحہ پر تعزیت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں مقام ارفع عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازے۔

**دارالعلوم کے مخلصین کی وفیات:** جامعہ مخزن العلوم بنارس کراچی کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی مظفرالدین صاحبؒ سرپرست جمعیت علماء اسلام گزشتہ ہفتے طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ آپ مولانا ڈاکٹر قاسم محمود کے والد محترم تھے۔ کراچی میں جمعیت کے لئے آن کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے انکی وفات کو علمی اور جمعیت کے حلقوں کیلئے ایک بڑا حادثہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح گزشتہ دنوں جمعیت کے ضلع مانسہرہ کے اہم رہنما مولانا نور محمد سعید خواجگان بھی وفات پا گئے۔ مرحوم کی جمعیت کیلئے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اسی طرح جمعیت بلوچستان کے سرکردہ رہنما عبدالقیوم مرزئی قلعہ سیف اللہ کی والدہ محترمہ بھی گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔ مرحومہ زاہدہ' عابدہ خاتون تھیں۔ ادارہ ان تمام حضرات کے پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com